ادارہ

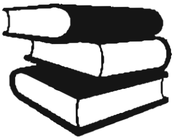

تعارف تبصرہ کتب

(ماہنامہ چشم بیدار کا ''زین المحافل شرح الشمائل ترمذی'' پر تبصرہ) مبصر: ملک احمد سرور

کتاب: زین المحافل شرح الشمائل ترمذی افادات: شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

ضبط و ترتیب: مولانا اصلاح الدین حقانی تحشیہ و تخریج: مولانا مفتی مختار اللہ حقانی

ضخامت: جلد اول ۵۳۲ ۔جلد دوم ۵۲۶ صفحات ۔کمپیوٹرائزڈ کتاب طباعت

قیمت: درج نہیں ناشر: موتمر المصنفین ' جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک صوبہ سرحد

مولانا سمیع الحق صاحب محض ایک سیاسی لیڈر نہیں بلکہ عالمی شہرت کے حامل ایک عالم دین بھی ہیں' کئی بلند پایہ کتب کے مصنف ہیں' معروف جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے منتظم اعلیٰ اور ایک مدرس بھی ہیں۔ اپنے والد محترم حضرت مولانا عبدالحق مرحوم کی ہدایت پر انہوں نے جامعہ میں شمائل ترمذی کی تدریس شروع کی۔ مولانا اصلاح الدین حقانی جامعہ ہذا کے ایک ہونہار' محنتی اور ذکی طالب علم تھے اور شمائل ترمذی پڑھنے والے طلبہ میں شامل تھے۔ انہوں نے مولانا سمیع الحق صاحب کے دروس کو آڈیو کیسٹ میں محفوظ کیا اور بعد میں زینت قرطاس بنایا۔ زیر تبصرہ کتاب مولانا سمیع الحق صاحب کے انہی دروس پر مشتمل ہے جو انہوں نے شمائل ترمذی پر دیئے۔ کتاب کی اشاعت سے قبل مولانا مفتی مختار اللہ حقانی نے مسودہ کا بغور مطالعہ کیا' مفید حواشی لکھے اور امام ترمذیؒ کی شمائل ترمذی کی احادیث کی دوسری کتب احادیث سے تخریج کی۔

خالق کائنات نے حضرت محمد ﷺ کی ذات کو ''اسوہ حسنہ'' قرار دیا اور صحابہ کرامؓ نے آپ کی زندگی کے ہر فعال و عمل اور قول کو محفوظ کرنے کی پوری کوشش کی۔ کتب احادیث انہی کوششوں کا نتیجہ ہیں۔ اصحاب علم و کمال نے آپ کی حیات کے ہر پہلو کو موضوع بنا کر کتب تصنیف کیں۔ ان پہلوؤں میں ایک اہم پہلو حضور ﷺ کے شمائل اور خصائل کا ہے' اس میں نبی کریم کی ظاہری و باطنی سیرت و صورت کے متعلق بحث ہوتی ہے اور اس میں آنحضرت ﷺ کی چال ڈھال' نشست و برخاست' کھانے پینے' لباس وغیرہ کا تذکرہ ہوتا ہے' علماء امت نے اس موضوع پر متعدد کتب تصنیف کی ہیں مگر امام ترمذیؒ کی شمائل ترمذی کو ممتاز مقام حاصل ہے اور یہ درس نظامی کے نصاب میں بھی شامل ہے' علماء اور محدثین نے حضورؐ کے شمائل و خصائل پر اسے ایک جامع کتاب قرار دیا ہے اور ہر دور میں مختلف زبانوں